50488-مرض کی بنا پر اسے کھانا منع کیا گیا ہے تو کیا اس پر روزے رکھنا واجب ہیں ؟

سوال

میں نے آپریشن کروا رکھا ہے، اور مجھے تین یوم کے لیے کھانا پینا منع کیا گیا اور پھر مجھے صرف تین یوم کے لیے مجھے صرف جوس اور پانی پینے کی اجازت دی گئی، اور اس کے اگلے دن ہی رمضان المبارک شروع ہوگیا تو ڈاکٹر نے مجھے کھانا شروع کرنے کا کہا، اس بنا پر میں نے پہلے دن کا روزہ نہ رکھا کیونکہ میں بہت زیادہ بھوکا تھا اور روزہ نہیں رکھ سکتا تھا، اور رمضان کی دو تاریخ کا بھی روزہ نہیں رکھوں گا، تو کیا یہ جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ آپ چھوڑنے میں معذور ہیں؛ کیونکہ آپ ابھی تک اپنی بیماری کے عذر میں ہیں، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے مریض سے روزہ کا وجوب ساقط کرتے ہوئے فرمایا ہے :

.{اور تم میں سے جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں روزوں کی گنتی پوری کرے }.البقرۃ(184).

لہذا بیماری کے عذر کی بنا پر آپ کا یکم اور دو رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھنا جائز ہے، اور رمضان المبارک کے بعد ان دو دنوں کی قضاء میں روزہ رکھنا آپ پر واجب ہے، حسب استطاعت اور قدرت چاہے وہ مسلسل دو دن رکھیں یا علیحدہ علیحدہ، اولی اور بہتر تو یہی ہے کہ رمضان المبارک ختم ہوتے ہی قضاء کے روزے رکھنے میں جلدی کریں.

واللہ اعلم.